بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرض غسل کے لیے صابن شیمپو استعمال کرنا ضروری ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی شخص پر غسل فرض ہو تو کیا پاکی حاصل کرنے کے لیے صابن یا شیمپو کا استعمال ضروری ہے، یا صرف شرعی طریقے کے مطابق پورے جسم پر پانی بہا لینا کافی ہے ؟

جواب

اگر کسی شخص پر غسل فرض ہو جائے تو پاکی حاصل کرنے کے لیے صابن یا شیمپو کا استعمال ضروری نہیں۔ بلکہ جنابت سے پاکی حاصل کرنے کے لئے غسل کے تین فرض مکمل طور پر ادا کر لینا ضروری ہے اور غسل میں تین چیزیں فرض ہیں: (1) کلی کرنا۔ (2) ناک میں پانی ڈالنا۔ (3) پورے ظاہرِ بدن پر پانی بہانا۔ یعنی منہ کے اندر ہر حصے تک اور ناک کے نرم حصے تک پانی پہنچ جائے، اور سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے تلووں تک جسم کے ہر ظاہر حصے اور بالوں کی جڑوں تک پانی پہنچ جائے۔ اگر یہ تینوں فرائض ادا ہو گئے تو غسل درست ہو جائے گا، صابن یا شیمپو کا استعمال ضروری نہیں۔ البتہ صفائی اور نظافت کے لیے صابن یا شیمپو استعمال کرنا، جائز ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”(الفصل الأول في فرائضه) وهي ثلاثة: المضمضة والاستنشاق وغسل جميع البدن على ما في المتون“ ترجمہ: (پہلی فصل: غسل کے فرائض کے بیان میں) غسل کے فرائض تین ہیں: کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، اور پورے بدن کو دھونا، جیسا کہ متون میں بیان کیا گیا ہے۔ (فتاوی عالمگیری، الباب الثانی فی الغسل، جلد 01، صفحہ 13، دار الفکر)

مزید معلومات کے لئے نیچے دیے گئے لنک سے "غسل کا طریقہ" نامی رسالہ ڈاؤن لوڈ کر کے اس کا مطالعہ کیجئے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5360

تاریخ اجراء: 04 ربیع الاول 1448ھ/18 اگست 2026ء